السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یتیم لڑکی کا نکاح اس کی اجازت کے بغیر کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یتیم لڑکی کا نکاح اس کا بھائی اس کی اجازت کے بغیر نہیں کر سکتا ہے۔ بیوہ یا مطلقہ کی اجازت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ اپنی زبان سے بول کر رضا مندی کا اظہار کرے۔ لیکن کنواری کی اجازت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ خاموش رہے، یا ''نہیں'' نہ کہے۔ اور اگر اس کی ماں، خالہ یا بہن موجود ہوں اور وہ اس کی طرف سے، اس کے اپنے بولنے سے پہلے ہی کہہ دیں کہ "یہ راضی ہے'' تو اس کی رضا مندی کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر اندیشہ ہو کہ اس کے بھائی یا اس کے ولی نے اس پر جبر کرنا چاہا ہو، تو اس صورت میں اس کی رضا مندی کی شہادت لینی پڑے گی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ